وہ سارے لا کے میں اُس کے حضُور رکھ دُوں گا
وہ میری آنکھوں سے سارے عذاب پڑھ لے گا
کِسی کے لب پہ کوئی بھی گلہ نہیں ہوگا
مگر یہ آس تھی میری گُماں تھا میرا
اَنا تھی اس میں بلا کی
سو وہ ہی جیت گیا
اسے مِلے بنا اِک اور سال بیت گیا

ہماری آنکھوں پہ اس نے اپنا جو خواب ہونٹوں سے لِکھ دیا ہے
نہ جانے صدیوں کے رتجگوں کا حساب ہونٹوں سے لِکھ دیا ہے

اگر تو سمجھو یہی بہت ہے کہ ایک مُدّت کے بعد اُس نے
تمہاری ساری شکایتوں کا جواب ہونٹوں سے لِکھ دیا ہے

کوئی ہمیں یہ بتائے مولا کہ تجھ کو پُوجیں یا اس کو جس نے
ہمارے ہر ہر گناہ پہ اک ثواب ہونٹوں سے لِکھ دیا ہے

جو ہم نے پُوچھا ہمارے غم کا کوئی تو آخر علاج ہوگا
ہمارے تن من پہ اُس نے لفظِ شراب ہونٹوں سے لِکھ دیا ہے